KP-Rural Investment and Infrastructure Support Project (KP-RIISP)
(World Bank Assisted)

خلاصہ قبائلی مقامات

لنڈی کوتل (ڈسٹرک خیبر)

کم ترقی یافتہ اور پسماندگی کا شکار رہنے والے سابقہ قبائلی علاقہ جات اب نئے اضلاع اور تحصیلات بن کر خیبر پختونخوا میں ضم ہو چکے ہیں۔ عالمی بینک کے تعاون سے ضم شدہ علاقوں میں حکومتی نظم و نسق و دیگر سہولیات کی فراہمی میں مدد کے لئے KPRIISP نامی منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ قبائلی علاقوں کی ترقی کے لئے بنائی گئی دس سالہ (2020-2030) حکمتِ عملی کا اہم حصہ ہے اور حکومتی اداروں کے استحکام و بحالی کے ساتھ غریب و کمزور طبقات بشمول خواتین کی خصوصی ترقی پر عمل پیرا ہے۔

KPRIISP منصوبے کا اہم جزو ضلع خیبر کی تحصیل لنڈی کوتل کی حدود میں تحصیل کے موجودہ 24 کنال کے رقبے کے اندر عمارات کی تعمیر ہے، جس کی وجہ سے رہائشی و دفتری ضروریات میں کمی کو پورا کیا جا سکے گا۔ اس منصوبے کے تحت سہولت مرکز NADRA/CFC، تحصیل انتظامیہ، تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے دفاتر اور تقریباً سات حکومتی محکموں کے لئے دفاتر بنائے جائیں گے۔ مذکورہ بالا منصوبے کے تحت رہائشی فلیٹس اور قریب و جوار میں موجود عمارتوں اور سڑکوں کی بحالی اور تزئین اور مرمت کی بھی گنجائش رکھی گئی ہے علاوہ ازیں شمسی توانائی کا انتظام بھی ہے۔ اس منصوبے میں لوگوں کی سہولت کے لئے بینک کاؤنٹر، کیفیٹریا، سبزازار، خواتین کے لئے محفوظ انتظار گاہ، جائے نماز، بیت الخلا، بچوں کی دیکھ بھال کی جگہ اور معذور افراد کی ہر طرف رسائی کی سہولت بمعہ خصوصی بیت الخلا شامل کئے گئے ہیں۔

لنڈی کوتل موسمیاتی تغیر کے باعث قدرتی آفات جیسا کہ سیلاب، خشک سالی اور معاشی تنگ دستی و دیگر سماجی و ماحولیاتی مشکلات پیدا ہو چکی ہیں۔ پانی کی قلت اور آلودگی، ہوا میں No_2 کا زیادہ تناسب (12.66%) صحت کو بہت نقصان پہنچا رہے ہیں۔ تعمیرات و بحالی کے منصوبے کے باعث سماجی و ماحولیات نظام کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ایک دستاویز مرتب کی گئی ہے جسے ESMP کہتے ہیں۔ یہ دستاویز عالمی بینک کے سماجی و ماحولیاتی تحفظ کے بنیادی ڈھانچے اور GoP کے ماحولیاتی تحفظ کے قوانین سے مطابقت رکھتی ہے۔ یہ کسی بھی نقصان سے بچاؤ اور اس کے ازالے کو یقینی بناتی ہے۔

MEINHARDT

رائے عامہ ہموار کرنے کے لئے عام متعلقین سے تحصیل کی سطح تبادلہ خیال کیا گیا ہے، تا کہ منصوبے میں شامل کاموں سے آگاہی ہو اور تحفظات پر باہمی رضامندی سے عمل کیا جا سکے۔ مقامی لوگوں کی رائے کا احترام کرتے ہوئے علاقے کی ثقافت، خواتین کی تعلیم، احترام وسہولت اور معذور لوگوں کی ایک مقام سے دوسرے مقام تک آسان رسائی کو اہمیت دی گئی ہے۔ ماحولیاتی تحفظ میں کچرا اور گندے پانی کی نکاسی اور مزید شجر کاری بالخصوص علاقائی پودوں کا فروغ بھی شامل کیا گیا ہے۔ متعلقین کا آپس میں اور مقامی آبادی سے مسلسل رابطہ اور منصوبے کے باعث پیدا ہونے والی شکایات کے ازالے کا ایک مؤثر نظام اس ESMP کا ضروری حصہ ہے، فون، ای میل، خطوط اور گفتگو کے ذریعے شکایات درج ہونگی اور شکایات کا ازالہ کیا جائے گا۔ یہ ESMP ایک معین و مرتب طریقۂ کار وضع کرتا ہے جو کہ ماحولیاتی وسماجی خطرات کی نشاندہی، ازالہ، ذمہ داران کا تعین اور مناسب اخراجات کی تفصیل بتاتا ہے۔ یہ تعمیر سے پہلے، تعمیر کے دوران اور بعد از تعمیر کے مراحل کا احاطہ کرتا ہے۔ عمارات کے ڈھانچے کا ڈیزائن زمین کی ساخت اور زمینی آفات (زلزلہ وغیرہ) ک مدنظر رکھ کر تیار کیا جاتا ہے اسکے علاوہ مائع گیس اور ٹھوس فضلہ کی نکاسی کا انتظام کیا گیا ہے تا کہ لوگوں کی صحت محفوظ رہے۔

تعمیری عمل کی وجہ سے فالتو اور باقی ماندہ سامان کو ٹھکانے لگانا، شور کا سدِ باب قدرتی وسائل کی بقاو حفاظت، ٹریفک کا نظام، مزدوروں کا تحفظ، متعدی امراض کے پھیلاؤ کو روکنا اور حیوانات و نباتات کا تحفظ، سہولیات کا جائزہ اور حفظان ماحولیات کی ہربات کو عملی جامہ پہنانا ESMP میں درج ہے۔ اسی طرح پروجیکٹ سٹاف کی صلاحیت میں اضافہ اور تربیت کی فراہمی بھی شامل ہے۔ اس تناظر میں ٹھیکیداروں کے ملازمین اور C&WD کے پراجیکٹ میں شامل افسران کی ٹریننگ کا خصوصی انتظام کیا گیا ہے۔ بنیادی اداروں کی ذمہ داریوں کی تفصیل بھی تیار کی گئی ہے۔ PIU, Consultant اور پھر ٹھیکیدار کے علاوہ EPA بطور ریگولیٹری ایجنسی شامل کی گئی ہے۔ ESMP میں پراجیکٹ کی رپورٹنگ کا طریقہ بھی درج ہے۔ جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ذمہ دارانہ طریقے سے تمام تر تفصیلات واضح اور عین وقت پر فراہم ہوں۔ تا کہ سب متعلقین کو سماجی ماحولیاتی معلومات میسر رہیں۔ ESMP کا بجٹ ایک کروڑ روپے تک کا ہے۔ جس میں منصوبے کے مضر اثرات کا ازالہ، شکایات کا حل، متعلقین کا باہمی رابطہ قائم رکھنا اور منصوبے کا مسلسل جائزہ شامل ہے۔ ESMP میں دیا گیا مربوط طریقہ کار اس بات کا ضامن ہے کہ سب کی شمولیت سے پراجیکٹ دیرپا اور شفاف طریقے سے پایۂ تکمیل تک پہنچ سکے۔